ضبط و تحریر : مولانا عبدالقیوم حقانی

نظامِ قرآن، دنیائے انسانیت کے لیے فلاح اور امن کی ضمانت ہے

قرآن نصابِ تعلیم، رمضان ایامِ تربیت اور پورا سال ایامِ عمل ہیں

عید الفطر ۱۴۱۳ھ کے موقع پر عید گاہ اکوڑہ خٹک میں ۸ ہزار سے زائد مسلمانوں کے اجتماع سے حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کا خطاب

قال اللہ تعالیٰ! ان الدین عند اللہ الاسلام (الآیۃ) بیشک دین اللہ کے ہاں اسلام ہی ہے ۔

میرے بزرگو، دوستو اور جملہ حاضرین، چونکہ موسم خراب ہے اور بارش ہو رہی ہے بارش بھی خدا کی رحمت ہے تاہم اگر اس میں شدت آگئی تو اسی وقت نماز شروع کر دیں گے ورنہ ۹ بجے اعلان کے مطابق نماز ہوگی ۔ بارش خدا کی رحمت ہے لوگ دنیوی تماشوں اور پروگراموں اور تقریبات کو سخت بارش میں انجام دیتے ہیں آپ نے کل ۲۳ ، مارچ کو دیکھا کہ سخت بارش میں افواج پاکستان کا مظاہرہ تھا سخت بارش میں کئی گھنٹے کھڑے رہے ، لہو لعب ، ثقافتی پروگرام اور ناچنا کودنا نہیں چھوڑا ، صدر اور وزیر اعظم بھی سخت بارش میں کھڑے رہے آج تم معبودِ برحق اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں جمع ہو جو کائنات کا حقیقی احکم الحاکمین ہے عبادت کے لیے جمع ہوتے ہیں لہو و لعب کے لیے نہیں اور اللہ کی بارگاہ میں سجدہ کرنے کے لیے آئے ہیں کہ اے اللہ! آپ نے ہم کو روزے کی توفیق دی قرآن مجید سننے کی توفیق دی آج ہم مسرت کرتے ہیں خوشیاں مناتے ہیں آج ہماری عید ہے ۔

مسلمانوں کی عید اور کفار کے تہوار میں امتیاز مسلمان اور کفار کا یہی فرق ہے کہ مسلمانوں کی خوشی، غم عید، شب قدر اور تمام تہوار عبادات سے وابستہ ہوتے ہیں تمام قومیں عیدیں مناتے ہیں بعض تو اس لیے کرتے ہیں کہ موسم بدلا ، بہار آئی ، بعض ملکوں کی آزادی کے دن

تہوار مناتے ہیں یہ ساری خوشیاں مسلمانوں کے پاس بھی تھیں مثلاً مسلمانوں کے پاس سب سے زیادہ خوشی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت تھی لیکن اللہ پاک نے مسلمانوں کی خوشیاں اور تہوار عبادت کے ساتھ وابستہ کئے ہیں کہ انسان جب عبادت میں کامیاب ہوا اور خدا کے حکم کی تعمیل کی سعادت حاصل کی۔

نفس کا مقابلہ تو اب اس کے شایان شان یہ ہے کہ وہ خوشی منائے عید منائے، روزہ ایک سخت عبادت تھی اللہ پاک نے بندوں کو حکم دیا کہ نفس کا مقابلہ کرو نفس کو اپنے قابو میں لے آؤ روس فتح کرنا اس قدر مشکل نہیں امریکہ پر یلغار کوئی اتنی بات نہیں جس قدر کہ مسلمان کے لیے نفس کا مقابلہ کرنا مشکل ہے۔

ان اعداء عدوك نفسك الذی بین جنبك۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تیرا بدترین دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے پہلو میں ہے دنیا کی قومیں روس اور امریکہ ایک دوسرے کو شکست تو دے سکتے ہیں لیکن نفس کے علاج میں، نفس کے کنٹرول اور اس کے قابو کرنے کا علاج کسی کے پاس نہیں ہے یہ نسخہ اللہ تعالیٰ نے صرف مسلمانوں کو دیا ہے کہ نفس کو کس طرح کنٹرول کروگے اس کی عملی شکل اللہ تعالیٰ نے روزے کی صورت میں بتا دی کہ بھوک، پیاس، مجبوری کے حالات میں اپنی کمائی رزق حلال کے استعمال سے بھی خود کو روکے رکھا ہے خواہشات نفس کو کنٹرول کیا ہے اب تم کامیاب ہوگئے۔

ونهى النفس عن الهوى۔	اور روکے رکھا اپنے نفس کو خواہشات سے
فان الجنة هی الماوی۔	پس بیشک جنت ان کا ٹھکانہ ہے۔

انسان اور حیوان میں وجہ فرق انسان کو اللہ نے طاقت دی ہے اگر خود کو کنٹرول کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں گائے، بھینس اور حیوان اور انسان میں یہی فرق ہے حیوان کو تم بھاگنے اور کھانے پینے سے نہیں منع کر سکتے جائز و ناجائز خواہش اور اسکی تکمیل کا وہ امتیاز نہیں کر سکتے جبکہ انسان اشرف المخلوقات ہے اگر چاہتا ہے کہ اپنے نفس کو کنٹرول کر لوں تو کر سکتا ہے بریک لگا سکتا ہے سیلف کنٹرول کا مادہ اس میں موجود ہے جس میں سیلف کنٹرول کا مادہ نہیں وہ انسان نہیں ہے حیوان ہے جس طرح ایک گاڑی کے لیے اللہ نے بریک پیدا کی ہے بریک درست ہو تو گاڑی آپ کے اختیار میں ہے جب تیز کریں، جب آہستہ کریں گاڑی آپ کے اختیار میں ہے اگر بریک کنٹرول میں نہیں تو گاڑی آپ کو گڑھے میں پھینک دے گی، تباہ و برباد کر دے گی اسی طرح انسان کو اللہ نے یہ طاقت اور قوت دی ہے کہ تو اشرف المخلوقات ہے اگر چاہے تو فرشتوں سے بلند ہو جائے گا بد عملی سے اسفل السافلین تک پہنچ جائے گا اگر نفس کو کنٹرول نہیں کر سکتے ہو تو کالانعام بل ھم اضل تو وہ حیوان بلکہ اس سے بھی بدتر ہے۔ ثم رددناہ

اسفل السافلین۔

پہلوان کون حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بہادری یہ نہیں کہ تم نے دوسرے کو گرا دیا یا ایک بڑے پہلوان کو شکست دیدی بلکہ پہلوان وہ ہے جو اپنے نفس کو کنٹرول کر سکتا ہے نفس کا مقابلہ جہاد ہے اللہ نے تمہیں ۳۰ روز نفس کے ساتھ جہاد میں رکھا تھا۔

جہاد اکبر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کفار کے ساتھ ایک معرکہ جہاد سے واپس تشریف لائے مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی کفار کو شکست ہوئی تو حضورؐ نے ارشاد فرمایا،

رجعنا من الجهاد الاصغر الى الجهاد الاكبر۔ کہ ہم چھوٹے جہاد سے فارغ ہو کر اب بڑے جہاد کو آتے ہیں۔

کافر کے ساتھ جنگ کرنا یہ چھوٹا جہاد ہے اپنے نفس، اپنی خواہشات پر کنٹرول، خود کو اللہ کے اوامر پر چلانا اور نواہی سے خود کو روکنا یہ جہاد اکبر ہے۔

تلاوت کی نعمت صرف مسلمانوں کا اختصاص ہے تمہیں اللہ پاک نے ۳۰ روز تک جہاد اکبر کا موقع دیا پھر اس میں آپ نے اللہ پاک کا قرآن سنا۔

قرآن کی نعمت کسی دوسری قوم کے پاس نہیں یہ عید اسی خوشی میں ہے کہ ہم نے روزے رکھے اللہ نے توفیق دی ہم نے رات کو قرآن سنا، وہ قرآن کہ تمام بنی نوع انسانیت اسکی محتاج ہے یہ تلاوت کی نعمت فرشتوں کو بھی حاصل نہیں یہ تلاوت کی نعمت، یہود و نصاریٰ اور ہندوؤں کو بھی حاصل نہ تھی۔

قرآن اور دیگر کتب سماویہ میں فرق یہ اللہ کا کلام ہے جو اللہ نے مسلمانوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے عطا فرمایا ہے دیگر امتوں کو کتابیں دی گئیں۔

تورات، زبور اور انجیل تیار شکل میں دی گئیں ہم کو قرآن تیار کتابی شکل میں نہ بھیجا ہم کو براہ راست موقع بہ موقع حسب ضرورت کلام بھیجا۔

فرق یہ ہے کہ ایک آدمی کو آپ خط لکھتے ہیں بڑی محفوظ رجسٹری سے خط لکھتے ہیں کتاب بھیجتے ہیں وہ بھی آپ کا خط اور آپ کی کتاب ہے لیکن بعض لوگوں کے ساتھ آپ خود فون پہ بات کرتے ہیں، براہ راست وائرلیس پر بات کرتے ہیں جس طرح خط اور فون کی باتوں میں درجہ اور تعلق خاطر کے لحاظ سے فرق ہے اسی طرح دیگر کتب سماویہ اور قرآن مجید میں فرق ہے۔ براہ راست ہدایات اللہ نے ہمیں بھیجی ہیں اور محفوظ فرمائی ہیں۔

عظمت قرآن آپ تلاوت کرتے ہیں تراویح میں قرآن پڑھتے ہیں نمازیں قرآن پڑھتے ہیں فرشتے بھی اقتدا کرتے ہیں تمہاری آمین پر وہ بھی آمین کہتے ہیں جہاں تلاوت ہوتی ہے فرشتے عرش

تک سایہ کرتے ہیں پرے ڈھلتے ہیں۔

جامعیت قرآن یہ قرآن صرف امت محمدیہ کے ساتھ ہے قرآن کیا ہے؟ قرآن میں دین بھی ہے اور دنیا بھی قرآن صرف نماز روزہ سے عبادت نہیں قرآن ہماری خوشی، ہمارے غم، ہماری معیشت، تمدن، تجارت، سیاست سب میں رہنمائی کرتا ہے وہ بڑی بدبخت قومیں ہوتی ہیں جو دین اور دنیا کے درمیان تفریق کرتی ہیں۔

دین و دنیا میں تفریق آج بھی بعض نادان لوگ کہتے ہیں کہ یہ دنیا کے کام ہیں یہ دین کے کام ہیں کہتے ہیں مولانا صاحب! آپ کی دین کی بات مانیں گے مگر دنیا کے کاموں میں آپ دخل نہیں کریں گے۔ دنیا کے کاموں، سیاست، حکومت، معیشت اور رسم و رواج کے ساتھ دین کا کیا تعلق ہے حقیقت میں یہ لوگ دین پر ایمان نہیں رکھتے یہ تفریق کرتے ہیں اللہ کے دین میں۔

قرآن مکمل ضابطہ حیات ہے دین صرف عبادت کا نام ہے تو یہ صرف عیسائیت اور یہودیت میں ہے اور مسلمانوں کے لیے دین اور قرآن ایک مکمل ضابطہ حیات ہے ایک مکمل دستور العمل ہے ایک مکمل نظام حیات ہے ایسا نظام الٰہی جس کی بنیاد وحی ہو آیا کسی دوسری قوم کے پاس ہے؟ یہود بھی دعویٰ نہیں کر سکتے تورات میں تحریف ہوئی ہے عیسائیت کے پاس بھی نہیں یہ نظام اسلامی نظام پوری دنیا کے کفار کے لیے چیلنج ہے۔

قرآن ہر دور کیلئے چیلنج یہ نظام ہر دور کے لیے چیلنج ہے جسے اللہ نے قرآن کی شکل میں بھیجا آپ نے تمام رمضان میں اسکی تلاوت کی، سنا پڑھا دہرایا، اللہ نے قرآن بھیجا تو تربیت کے لیے رمضان بھیجا کہ قرآن پر عمل کس طرح کریں گے۔ خدا تعالیٰ نے رمضان کی شکل میں طریقہ بتا دیا کہ میری حلال کردہ چیزیں میرے حکم پر آپ نے چھوڑ دیں حرام تو لامحالہ چھوڑ دو گے۔

قرآن پر کس طرح غور کریں گے ابتداء سے انتہا تک، رمضان میں روٹی چھوڑی، پانی چھوڑا، لہو و لعب چھوڑا ...... طالبان حق کے لیے اللہ نے کورس بھیجا، پھر کورس کے لیے تربیت اور ٹریننگ ہوتی ہے کورس کی مدت ہوتی ہے روزہ میں اللہ نے تربیت دی، اب اس کے بعد چھٹی نہیں ہوئی اب تقویت حاصل کر لی عملی زندگی میں آیئے اور ثابت کیجیے کہ قرآن پر اس طرح عمل ہوتا ہے۔

مسلم امت کے لیے اچھا موقع آج مسلمانوں کے لیے سوچنے کا مقام ہے مسلم امت کے لیے ایک اچھا موقع ہے دنیا کے پاس کوئی نظام نہیں، خدا کے نظام کے بغیر دنیا کا کوئی مسئلہ کسی سے حل نہ ہو سکا آج دنیا میں جوڑ توڑ جاری ہے دنیا میں نقشے بدل رہے ہیں انسان کے نظام ختم ہو گئے۔

کمیونزم کا انجام

آپ کمیونزم اور سوشلزم کے نعرے سُنا کرتے تھے کمیونسٹوں کا ایک دنیا میں شور و ہنگامہ تھا وہ کہتے تھے کہ قرآن کوئی نظام نہیں قرآن ہمارے مسئلے حل نہیں کر سکتا اور قرآن مذہبی ہفیم اور مذہبی جنون ہے، خدا اور رسولؐ کے ساتھ انہوں نے جنگ لڑی لیکن تم نے سو سال کے اندر اندر دیکھ لیا کہ اس نظام نے سو سال بھی پورے نہ کئے وہ نظام خاک میں مل گیا، آج کمیونسٹ ممالک میں ہر چیز تہس نہس ہو گئی تباہی ہے بدامنی ہے بھوک ہے ہر چیز کو دھوکہ کرکے چھپا رکھا تھا کہ ہمارے نظام نے ہم کو جنت دیدی ہے وہ جنت نہیں تھی جہنم تھا آج لوگ اس نظام پر لعنت بھیجتے ہیں اس سے نفرت کرتے ہیں اس نظام کے بانیین کفار کے مجسمے گرا رہے ہیں اور اپنے سوشلزم پر لعنت بھیجتے ہیں۔

امریکی مذموم عزائم

میدان عمل خالی ہے اب ساری دنیا پریشان ہے کہ کونسا نظام اختیار کرلیں کفار اور امریکہ کے ساتھ فکر ہے کہ قرآن کے نظام کے لیے دنیا خالی ہو گئی، روس تہس نہس ہو گیا آج امریکہ کہتا ہے کہ اب میرا نمبر ہے ــــ اب امریکہ بڑے جوش اور بڑے ولولے کے ساتھ مقابلے کے لیے آیا ہے وہ کہتا ہے کہ خلا پیدا ہوا انسانی نظام ختم ہوئے اب میں تمام دنیا پر، تمام مسلمانوں پر اپنا نظام مسلط کر دوں مسلمانوں کو آگے نہیں چھوڑنا۔

کفار عالم لرزتے ہیں

آج مسلمان ایک چوراہے پر ہیں میدان خالی ہے اب خدا نے موقع دیا ہے کہ ہم اس میدان کو جیت لیں دنیا کو عملاً خدا کا نظام دکھا دیں قولوا لا الہ الا اللہ تفلحوا ۔ لا الہ کے نظام سے فلاح حاصل ہوگی امریکہ اس نعرہ کو لا الہ اور اسلام کو اپنی موت سمجھتا ہے وہ کہتا ہے قرآن اور اسلام کا ایک شعبہ جہاد جس پر مسلمانوں نے عمل کیا، ایٹم بم تباہ ہوئے، ہائیڈروجن بم تباہ ہوئے تمام عمارتیں صرف جہاد سے گر گئیں، کفار عالم لرزتے ہیں اگر تمام قرآن پر عمل کیا گیا تو ہماری جگہ کہاں ہوگی۔

نیو ورلڈ آرڈر امریکی بکواس ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم دنیا کو نیا نظام دیتے ہیں وہ کوشش کرتے ہیں کہ قرآن کی جگہ ہم پکڑ لیں وہ اپنے سامراجی مقاصد کے لیے عالمی نظام کا سوچ رہے ہیں ان کے نیو ورلڈ آرڈر کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں مسلمان سر اونچا نہ کر سکیں تم بڑی طاقت ہو تمہارا وزن ہے کیونکہ اس زمین پر دوسرا وحی کا خدائی نظام کسی کے پاس نہیں ہم اپنے وزن کو نہیں سمجھتے مگر کفار ہیں اور ہمارے وزن کو جانتے ہیں۔

مسلمانوں کی بیداری سب سے بڑا مسئلہ

کفار کی سب سے بڑی پریشانی مسلمان ہے کلنٹن آیا صدر ہوا تو اس نے سب سے پہلی بات یہ کی کہ میرے لیے سب سے بڑا مسئلہ مسلمانوں کی بیداری ہے اب کہتا ہے کہ مسلمانوں کی بیداری، ولولہ اس کے لیے مسئلہ ہے مگر روس مسئلہ

نہیں، بنیاد پرستی پر مسلمانوں کو فخر کرنا چاہیئے تم واحد قوم ایسی ہو کہ تمہاری بنیاد ہے یہود کی بنیاد نہیں، نصاریٰ کی بنیاد نہیں، ہندوؤں کی بنیاد نہیں تمہاری بنیاد قرآن مجید ہے ہمیں بنیاد پرستی پر فخر ہے۔

بنیاد پرستی پر افتخار کرنا چاہیئے

کفار عالم اور بڑی طاقتیں، بنیاد پرستی سے انکار کرتے ہیں تو وہ حرامی قرار پاتی ہیں جو بنیاد پرستی کا اعتراف کرتے ہیں وہ ہم ہے اور ہم حلالی ہیں جو حلالی ہوگا اس کی بنیاد ہوگی باپ ہوگا ماں ہوگی دادا ہوگا شجرہ نسب ہوگا ہمارے پاس قرآن بھی ہے سنت بھی ہے صحابہ کرام بھی ہیں خلفاء راشدین بھی ہیں قرآن و حدیث کا ہر ہر حرف سند کے ساتھ موجود ہے۔ اس روز افطار پارٹی اسلام آباد میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ظلہٗ اتفاقاً میرے ساتھ اکٹھے بیٹھے تھے تو میں نے ان سے کہا کہ تم نے یہ بڑی مسلمانی کی بات کی اسلم بیگ کے مقدمہ میں کہ "میں فخر کرتا ہوں کہ میں بنیاد پرست ہوں" میں نے ان سے کہا کہ تم نے اس سے ہمارا خون بڑھا دیا آپ نے پاکستان کا تشخص ظاہر کر دیا اور انگریزوں اور امریکنوں کے منہ میں مٹی ڈال دی کہ پاکستان کے سپریم کورٹ کا جسٹس اپنی بنیاد پرستی پر فخر کرتا ہے اس نے بھی کہا کہ مولانا! اسلامی جمہوریہ پاکستان کے چیف جسٹس سے آپ دوسری توقع کیوں کرتے تھے۔ وہ شخص پاکستان کی سپریم کورٹ کا چیف جسٹس بن نہیں سکتا جو بنیاد پرست نہ ہو بدقسمتی سے ہمارے وزیر اعظم کہتے ہیں کہ "ہم بنیاد پرست نہیں جو لوگ اسلامی ملک کی قیادت کے باوجود یہ کہتے ہیں تو وہ امریکہ کے پٹھو ہیں، وہ امریکہ کو خوش کرتے ہیں۔

عالم اسلام بالخصوص پاکستان کے خلاف امریکی اعلان جنگ

آج امریکہ نے پاکستان اور عالم اسلام کے خلاف اعلان جنگ کیا ہے امریکہ مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہتا ہے کہ قرآن نافذ نہ ہوسکا آج بوسنیا میں آپ دیکھتے ہیں یعنی یورپ میں مسلمانوں کا ایک چھوٹا سا ملک نہیں برداشت کیا جاتا۔ یہ قتل عام، عزتوں پر ڈاکہ، معصوم بچوں کا قتل آپ دیکھ رہے ہیں تو یہ عید ہمیں غور کرنے اور محاسبہ کرنے کی دعوت دیتی ہے کہ مسلمان جمع ہوں اور امت کے مستقبل کے بارے میں سوچیں کہ ہمارے بارے میں کیا کچھ کیا جا رہا ہے۔ آج روس کی تباہی کے بعد عیسائیوں نے پھر سے صلیبی جنگ کا آغاز کر دیا ہے ان کے ساتھ یہودی بھی متفق ہیں۔

جہاد کشمیر

وہ ہمیں دہشت گرد اور دہشت پسند کہتے ہیں، کشمیر کے مسلمان اپنی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں کفار کے نرغہ میں ہیں انہوں نے مسلمانوں کی بابری مسجد کو مسمار کر دیا، ہم نے محض نعرہ بازی کی، ہم کشمیریوں کی حمایت کرتے ہیں ان کا تعاون کرتے ہیں یہ اسلام کا تقاضا ہے یہ مذہب کا تقاضا ہے کیونکہ تمام مسلمان جسد واحد ہیں۔

مسلمانوں کو آزادانہ فیصلہ کرنا ہوگا

آج دنیا میں قرآن کے مٹانے کا مسئلہ زیر غور ہے جبکہ ہمارے حکمران بد قسمتی سے اس موقع کو نہیں سمجھتے یہ ایک غنیمت تھی آج ہمارے حکمرانوں کو تمام دنیا کی قیادت حاصل کرنے کا موقع ہے پاکستان کو اسلامی ممالک کی قیادت حاصل کرنے کا موقع ہے لیکن انہوں نے آنکھوں پر پٹیاں باندھ رکھی ہیں مگر حکمران ذہنی غلام ہیں امریکہ اور یورپ کے رحم و کرم پر ہیں۔ کاش! کہ ہم مسلمان کی حیثیت سے فیصلہ کریں آزادانہ فیصلہ کریں کفار ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ کفار ہمیں نہیں مٹا سکتے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ

آج اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور ہے، مصر میں بھی تحریک جاری ہے افغانستان میں بھی اسلام کی جنگ ہے کفار نہیں چاہتے کہ مجاہدین یکمشت ہوں متحد ہوں کہ وہ متحد ہوں تو پھر تو اسلام نافذ ہوگا۔

سوڈان میں جنگ ہے الجزائر میں جنگ ہے اسلام کے شیدائی سچے مسلمان نکلے ہوئے ہیں افغانستان میں بھی اسلامی حکومت قائم ہوگی وسط ایشیا میں ولولہ ہے تاجکستان میں جنگ ہے مسلمان اٹھیں کہ اب سابقہ روسی نظام کو تہس نہس کرنا ہے اب دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اسلام سے نہیں منع کر سکتی وہاں قتل عام شروع ہے لاکھوں افراد افغانستان میں آچکے ہیں تمہارے دار العلوم حقانیہ میں تاجکستان اور ترکستان کے طلبہ آئے ہوئے ہیں وہ پانیوں کو عبور کرکے اور چھپ چھپا کر آئے ہیں ہم نے ان کے لیے مستقل ہاسٹل قائم کر دیئے ہیں،

اسلام کی بیداری کی ایک لہر آئی ہے آپ خیر امت ہیں بیدار رہوں حکمرانوں کے گریبان میں ہاتھ ڈالیں اور ان سے کہیں کہ ظالمو! یا ہمارا راستہ چھوڑ دو ہمارے راستے کی رکاوٹ نہ بنو یا پھر ایک مسلمان کی طرح جرأت اور غیرت اسلامی کے ساتھ کام کرو، خدا تعالیٰ آپ سب حضرات کو اس عظیم جہاد میں کامیاب کرے اور اسلامی دنیا میں اسلامی انقلاب غالب ہو کفار کی سازشیں ناکام کر دے، کشمیر، فلسطین، بوسنیا، تمام خطوں میں جہاں جہاں مسلمان مظلوم ہیں خدا تعالےٰ سب کی مدد فرماوے سب کو نجات دے خدا تعالےٰ پاکستان میں بھی قرآن اور اسلام کے نظام کی بالادستی کر دے۔

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں